Semester - V   Date. 05.09.26

MJC - 8

مرزا غالب کی شخصیت اور حالات زندگی

مرزا غالب کا اصل نام مرزا اسداللہ بیگ خان تھا۔ وہ 27 دسمبر 1797ء میں آگرہ میں پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق ترک مغل خاندان سے تھا۔ والد کا نام مرزا عبداللہ بیگ تھا جو مغل دربار میں فوجی ملازم تھے۔ غالب صرف پانچ سال کے ہی تھے کہ ان کے والد کا انتقال ہو گیا۔ ان کے چچا نصراللہ بیگ اور نانا نے ان کی پرورش کی۔

غالب نے روایتی تعلیم حاصل کی۔ ان کو عربی اور فارسی پر غیر معمولی عبور حاصل تھا۔ کم عمری میں ہی شاعری کا شوق پیدا ہوا اور وہ 11 سال کی عمر سے ہی شاعری کی مشق شروع کر دی۔ 13 سال کی عمر میں غالب کی شادی الٰہی بخش کی صاحبزادی امراؤ بیگم سے ہو گئی۔ شادی کے بعد وہ دہلی منتقل ہو گئے اور اپنی زندگی کے زیادہ تر حصے دہلی میں ہی گزارا۔ غالب کی سات اولادیں ہوئیں لیکن کوئی بھی اولاد زندہ نہ رہ سکی۔

غالب کی زندگی کا بڑا حصہ غریبی اور تنگ دستی میں گزرا۔ وہ مختلف نوابوں اور بادشاہوں کے دربار سے وظیفہ لیتے رہے۔ مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر نے اپنے دربار کا ایک اہم رکن بنایا اور غالب کو "نجم الدولہ دبیر الملک نظام جنگ" کا خطاب بھی دیا۔

غالب کی شخصیت کا سب سے روشن پہلو ان کی شاعری ہے۔ انہوں نے اردو اور فارسی دونوں زبانوں میں شاعری کی۔ غالب کی شاعری میں فکر، فلسفہ، عشق، زندگی اور کائنات کے بارے میں بڑی گہری باتیں ملتی ہیں۔ ان کی اردو غزل نے اردو ادب کو ایک نئی بلندی عطا کی۔ نثر میں بھی غالب نے بڑا کارنامہ انجام دیا۔ انہوں نے نثر میں خطوط لکھنے کا سلسلہ شروع کیا اور مراسلے کو مکالمہ بنا دیا۔

باقی کل ۔۔۔

ڈاکٹر ابوالکلام عارف

05.09.26